147987 ـ فون کے ذریعہ بیوی کو تین طلاقیں دے دیں

سوال

میرے خاوند نے مجھے ایك ماہ قبل فون کے ذریعہ طلاق دے دی اور طلاق کے الفاظ تین بار کہے، کیا اسے رجوع کا حق حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

فون کے ذریعہ طلاق صحیح اور معتبر شمار ہوتی ہے، اس لیے جب خاوند نے طلاق کے الفاظ کہے ہیں تو طلاق واقع ہو گئی ہے، اور ایك ہی مجلس میں تین طلاق کا مسئلہ علماء کرام کے ہاں اختلافی مسئلہ ہے، جمہور علماء کرام کے ہاں تین طلاقیں ہی واقع ہو جاتی ہیں.

لیکن اہل علم کی ایك جماعت کے ہاں تین طلاقوں کی بجائے ایك طلاق واقع ہوگی، اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے یہی اختیار کیا ہے، اور شیخ سعدی اور شیخ ابن عثیمین رحمہما اللہ نے اسے ہی راجح قرار دیا ہے.

انہوں نے صحیح مسلم کی درج ذیل حدیث سے استدلال کیا ہے:

ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مبارك میں اور ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کی خلافت میں اور عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کی خلافت کے دو برس تك تو تین طلاق ایك ہی شمار ہوتی تھی "

چنانچہ عمر رضی اللہ تعالی عنہ کہنے لگے: لوگوں نے ایسے معاملہ میں جلد بازی سے کام لینا شروع کر دیا جس میں ان کے لیے ٹھراؤ تھا، اس لیے اگر ہم اسے ان پر جاری کر دیں ت وانہوں نے اسے ان پر جاری کر دیا "

صحیح مسلم حدیث نمبر (1472).

مزید آپ سوال نمبر (36580) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اس قول کی بنا پر آپ کے خاوند کے لیے دوران عدت رجوع کرنا جائز ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اگر یہ پہلی یا دوسری طلاق تھی.

والله اعلم .